بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۷

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۴ / سوموار ۲۸ جمادی الاوّل ۱۴۰۳ھ ہجری قمری ۱۳۶۲ ہش ۱۴ مارچ ۱۹۸۳ء / نمبر ۶۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ :- ۲۸ امان / مارچ - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

ٹانگ میں درد ، نزلہ اور کمزوری ہے

احباب کرام التزام سے دُعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کے بابرکت اور شعائر اللہ وجود کو جلد از جلد شفایابی عطا کرے اور آپ کا مقدس سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے - آمین ؛

اِرْشَادَاتِ عَالِیَہ سَیِّدِنَا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہماری تائید میں آسمان پر خاص تیاری ہو رہی ہے

جو کام تم کرنا چاہتے ہو وہ اب خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے

"میں بڑی تاکید سے اپنی جماعت کو جہاں کہیں وہ ہیں منع کرتا ہوں کہ وہ کسی قسم کا ..... مقابلہ اور مجادلہ نہ کریں۔ اگر کسی کو کوئی درشت اور نا ملائم بات سننے کا اتفاق ہو تو اعراض کرے۔ میں بڑے وثوق اور سچے ایمان سے کہتا ہوں کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ ہماری تائید میں آسمان پر خاص تیاری ہو رہی ہے۔ ہماری طرف سے ہر پہلو کے لحاظ سے لوگوں پر حجت پوری ہو چکی ہے۔ اس لیے اب خدا تعالیٰ نے اپنی طرف سے اس کارروائی کے کرنے کا ارادہ فرمایا ہے جو وہ اپنی سنّتِ قدیم کے موافق اتمام حجت کے بعد کیا کرتا ہے۔ مجھے خوف ہے کہ اگر ہماری جماعت کے لوگ بدزبانیوں اور فضول بحثوں سے باز نہ آئیں گے تو ایسا نہ ہو کہ آسمانی کارروائی میں کوئی تاخیر اور روک پیدا ہو جائے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عادت ہے ہمیشہ اس کا عتاب ان لوگوں پر ہوتا ہے جن پر اس کے فضل اور عطایات بے شمار ہوں۔ اور جنہیں وہ اپنے نشانات دکھا چکا ہوتا ہے۔ وہ ان لوگوں کی طرف کبھی متوجہ نہیں ہوتا کہ انہیں عتاب یا خطاب یا ملامت کرے جن کے خلاف اس کا آخری فیصلہ نافذ ہوتا ہے ..... ممکن ہے کہ ہماری جماعت کے بعض لوگ طرح طرح کی گالیاں۔ افترا پردازیاں اور بدزبانیاں خدا تعالیٰ کے سچے سلسلے کی نسبت سنکر اضطراب اور استعجال میں پڑیں مگر انہیں خدا تعالیٰ کی سُنّت کو جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برتی گئی ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھنا چاہیئے۔ اس لیے میں پھر اور بار بار بتاکید حکم کرتا ہوں کہ جنگ وجدال کے مجمعوں تحریکوں اور تقریبوں سے کنارہ کشی کرو۔ اس لیے کہ جو کام تم کرنا چاہتے ہو یعنی دشمنوں پر حجت پوری کرنا وہ اب خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۸۲ صفحہ ۲۸۳)

مکرم محمد اشرف عارف صاحب (مربی سلسلہ) کو اللہ تعالیٰ نے بتاریخ ۲۴ فروری ۱۹۸۳ء بروز جمعرات پہلی بچی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام "اسماء احمد" تجویز کیا گیا ہے۔ بچی مکرم محمد عامل صاحب بدر آف سرگودھا کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ گگو منڈی کی نواسی ہے۔

احباب جماعت سے نومولودہ کے قرۃ العین ہونے اور نیک خادمہ دین اور لمبی عمر والی ہونے کے لئے درخواست دعا ہے

(اخلاق احمد انجم مربی سلسلہ عالیہ نعیم اسلام آباد)

مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب آف لندن ہسپتال سے گھر آگئے ہیں۔ لیکن بہت زیادہ کمزور ہیں - ۱۱ اپریل کو انہیں پھر ہسپتال میں داخل ہونا ہے ایک چھوٹا سا اپریشن ہوگا - احباب کرام مکرم مولوی صاحب کی کامل صحتیابی اور تندرستی کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور مکرم مولوی صاحب کو کامل شفا عطا فرمائے -

(بشیر احمد خان رفیق ایڈیشنل وکیل التبشیر)

لجنہ اماء اللہ لاہور کے زیر اہتمام جلسہ یوم مسیح موعود

مورخہ ۲۴ مارچ بروز جمعرات لجنہ اماء اللہ لاہور کے زیر اہتمام جلسہ یوم حضرت مسیح موعود مسجد دارالذکر میں ٹھیک ۲½ بجے شروع ہو جائے گا۔ تمام ممبرات لجنہ اور ناصرات الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (فہمیدہ لطیف سیکرٹری اصلاح وارشاد لجنہ اماء اللہ لاہور)

کئی گنا ترقیات کی ایمان پرور روداد :-

آئیوری کوسٹ (مغربی افریقہ) میں چندہ دہندگان کی تعداد تین گنا ہو گئی

مکرم عبدالرشید رازی صاحب امیر و مبلغ انچارج آئیوری کوسٹ نے اطلاع دی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات سے متاثر ہو کر انکی جماعت میں بیداری کی نئی لہر دوڑ گئی ہے۔ چندہ دینے والوں کی تعداد تین گنا ہو گئی ہے اور سال رواں میں پانچ ماہ کی آمد گذشتہ سارے سال کی آمد سے ڈیڑھ گنا ہو گئی ہے۔ اسی طرح تحریک جدید کے وعدہ جات بھی گذشتہ سال سے چار گنا ہو چکے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مزید افضال سے احباب جماعت آئیوری کوسٹ کو نوازے۔ آمین (وکیل المال ثانی تحریک جدید)

ابی جان (آئیوری کوسٹ) میں یوم مصلح موعود

مکرم عبدالرشید صاحب رازی مبلغ سلسلہ احمدیہ اطلاع دیتے ہیں کہ ۲۰ فروری کو عصر کے بعد زیر صدارت امیر و مشنری انچارج جلسہ پیشگوئی مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم حاجی عثمان صاحب نے کی۔ مکرم ابراہیم عبدالعزیز نواحمدی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی قصیدہ در مدح رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا۔ قصیدہ کے بعد جلسہ کے انعقاد کی غرض اور پیشگوئی کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ جس کے بعد مکرم منظر منصور صاحب نے پیشگوئی کے اصل الفاظ پڑھ کر سنائے۔ ازاں بعد مکرم رازی صاحب نے حضرت مصلح موعود کی اسلامی خدمات علم قرآن اور اشاعت اسلام کی تفصیل بیان فرمائی

اختتامی دعا سے قبل آپکی تقریر "سیر روحانی" کا کیسٹ سنایا گیا۔ اس کا فرنچ ترجمہ ساتھ ساتھ کیا گیا۔ احباب حضور کی آواز سن کر بہت خوش ہوئے۔ لوکل زبان میں ترجمہ مکرم معلم محمد ادریس صاحب نے کیا۔ (مرسلہ :- وکالت تبشیر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ - پبلشر : مسعود احمد - پرنٹر : سید عبدالحی - مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت : دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت : ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء سے قبل جلسہ کی تیاری و اصل غرض کو پورا کرنے سے متعلق بیش قیمت ہدایات

صد سالہ جوبلی اور تحریک جدید کے چندوں کی کمی دور کرنے میں احباب جماعت کی پرجوش مساعی اور ان سے متعلق خوش کن اطلاعات

اللہ تعالیٰ کا ہم پر بڑا فضل اور احسان ہے کہ جتنی فکریں پیدا کرتا ہے اتنا ہی انکے دور کرنے کے سامان کرتا رہتا ہے

ہماری ساری جدوجہد کا ماحصل اپنے رب کی رضا ہے ہم دن بدن اپنے پیارے محبوب کے قریب تر ہوتے جا رہے ہیں

فکر کے نتیجہ میں تعلق باللہ بڑھتا ہے اس طرح ہر فکر جو پیدا ہوتا ہے وہ الٰہی جماعتوں کیلئے اللہ کا احسان بن جاتا ہے

فرمودہ :- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۱۷ فتح ۱۳۶۱ ہش مطابق ۱۷ دسمبر ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ :- مکرم بشیر احمد اختر صاحب صیغہ زود نویسی ربوہ

نوٹ :- صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر اس خطبہ کو شائع کروا رہا ہے

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

جوں جوں وہ جلسہ قریب آتا جا رہا ہے جس کی تقریباً سارا سال ہی احمدیوں کو انتظار رہتی ہے اور جس کے لیے منتظمین بھی سارا سال فکر کرتے رہتے ہیں ذمہ داریوں کا احساس بھی بڑھتا جا رہا ہے۔

کچھ کام تو ایسے ہیں جو جلسہ کے قریب آکر ایسی وسعت اختیار کر جاتے ہیں کہ

جماعت کا ایک خاطر خواہ طبقہ

ان کاموں میں نظام جماعت کا ہاتھ بٹاتا ہے۔ وہ کام کھل کر کسی نہ کسی شکل میں سامنے آتے ہیں اور ایک وسیع طبقے کو ان میں حصہ لینے کی توفیق ملتی ہے لیکن کچھ کام ایسے ہیں جو خاموشی کے ساتھ جلسہ سالانہ کے معاً بعد شروع ہو جاتے ہیں اور سال بھر جاری رہتے ہیں، ربوہ میں ہی نہیں، بلکہ باہر بھی۔ چنانچہ کئی احمدی انجینئر سارا سال اپنا وقت اس چیز پر خرچ کرتے رہے کہ لنگر کے روٹی پکانے کے نظام کو پہلے سے بہتر کیا جائے۔ دنیا میں دوسرے انجینئر بھی ہیں لیکن کتنے ہیں جو خدا کی خاطر اپنے بچے ہوئے وقت کو اس طرح مسلسل محنت کے ساتھ اور خاموشی سے خرچ کر رہے ہوں۔ پس ایسے

خاموش رضا کار

بھی ہیں جو شروع سال سے ہی جلسے کی تیاری بھی کر رہے ہوتے ہیں اور اس کا انتظام کرنے میں حتی الوسع ہاتھ بٹانے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔

اب جبکہ جلسہ قریب آچکا ہے یہ مختلف انتظامات قریباً پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے ہیں۔ اس کے باوجود چونکہ مہمانوں کی آمد کا کوئی صحیح اندازہ کرنا ممکن نہیں ہوتا اور بسا اوقات توقع سے بڑھ کر مہمان حاضر ہو جاتے ہیں، اس لیے ایک فکر بھی لاحق ہوتی ہے۔ اور پھر دعا کی طرف زیادہ توجہ مبذول ہوتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ کس قسم کی مشکلات درپیش ہوں گی۔ کس قسم کے وسیع انتظامات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پس جبتک اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال نہ ہو، یہ ساری کی ساری تیاریاں دھری کی دھری رہ سکتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ انتظام کتنے بھی مکمل کیوں نہ ہوں، اندازے بھی درست ہوں، آنے والوں کے متعلق انسانی پیشگوئیاں بھی صحیح ثابت ہوں اور ان اندازوں سے زیادہ کا اندازہ لگا کر بھی انتظام مکمل کر لیے جائیں، جب تک

اللہ تعالیٰ کا فضل

شامل حال نہ ہو کوئی انتظام بھی احسن رنگ میں نہیں چل سکتا۔

ہم نے لنگر خانوں میں کام کیا ہے۔ ہمیں تجربہ ہے کہ بعض دفعہ ایسی چھوٹی چھوٹی باتیں پیدا ہو جاتی ہیں کہ سارا انتظام دھرے کا دھرا رہ جاتا ہے اور کچھ پیش نہیں چلتی۔ کبھی بارش آجاتی ہے۔ کچھ اچانک وہ مزدور جن کو ہم کام کیلئے باہر سے بلاتے ہیں آپس میں لڑنے لگ جاتے ہیں اور وہ لڑائی ایسی شدت اختیار کر جاتی ہے کہ سارا انتظام ایک طرف پڑا رہ جاتا ہے اور جتنی روٹی پکنی چاہیئے بعض دفعہ اس سے آدھی بھی نہیں پک سکتی۔ تو مستقبل میں سو قسم کے ایسے اندھیرے ہیں جن پر انسان کا کوئی بس نہیں۔

اس لیے جوں جوں جلسہ قریب آرہا ہے احباب جماعت کو بڑے اخلاص کے ساتھ اور گریہ وزاری اور عاجزی کے ساتھ

دعائیں کرنی چاہیئں

کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس جلسے کو کامیاب و کامران فرمائے۔ آنے والوں کیلئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی مشکلات ہیں۔ پھر واپس لوٹنے والوں کے لیے بھی مشکلات ہیں۔ دور دور سے ہمارے مہمان یہاں آنے شروع ہو گئے ہیں۔ بیرونی ملکوں سے وفود پہنچ رہے ہیں اور ابھی تو وہ سب یا ان کی اکثریت قادیان کے جلسہ میں شمولیت کے لیے گئی ہوئی ہے، لیکن وہ بھی بہت جلد یہاں آنے والے ہیں۔ اس لیے بہت سی ذمہ داریاں ہیں جن کو اہلِ ربوہ نے بہر حال ادا کرنا ہے۔ اور دعا کی مدد کے بغیر احسن رنگ میں ان کو ادا نہیں کیا جا سکتا۔

اسی انتظام کے سلسلے میں سوچتے ہوئے مجھے یہ خیال آیا کہ

صد سالہ جوبلی کا جلسہ

جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت زیادہ وسیع ہو گا اور بہت زیادہ وسیع تر انتظام کے تقاضے لے کر آئے گا، اسکی ذمہ داریوں کو ہم کس طرح ادا کریں گے۔ بیشمار ایسے کام پڑے ہوئے ہیں جن کا ابھی تک ہم نے آغاز بھی نہیں کیا اور جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا ان کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے کئی سالوں کی مدت درکار ہے پھر یہ فکر بھی لاحق ہوئی کہ وہ روپیہ کہاں سے آئیگا جس کی ضرورت ابھی پیش آگئی ہے اور بعض دوست سمجھ رہے ہیں کہ آہستہ آہستہ آخر میں ادا کر دیں گے۔ اسی لیے میں نے ایک گزشتہ خطبہ جمعہ (فرمودہ ۳ر دسمبر ۱۹۸۲ء ناقل) میں اس چندہ کی کی ادائیگی کی تحریک بھی کی تھی۔ لیکن اللہ تعالےٰ کا بڑا احسان ہے اور اس کی غیر معمولی رحمت اور فضل و کرم ہے کہ جتنی فکریں پیدا کرتا ہے اتنا ہی ان فکروں کے دور کرنے کے سامان بھی مہیا فرماتا رہتا ہے اور فکر کے نتیجے میں تکلیف نہیں آتی بلکہ تعلق باللہ بڑھتا ہے۔ الٰہی جماعتوں کے ساتھ یہ ایک ایسا نظام جاری ہے جس پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر فکر اللہ کا احسان بن جاتا ہے۔

چنانچہ گزشتہ مرتبہ جب میں نے صد سالہ جوبلی کے چندے کی طرف توجہ دلائی تو ابھی وہ خطبہ تمام دنیا کی جماعتوں میں پوری طرح شائع بھی نہیں ہوا کہ بعض دور دور کی جماعتوں سے بھی مثلاً یوگنڈا اور اسی قسم کے اور کئی ممالک کی جماعتوں سے بڑی کثرت سے ساتھ یہ اطلاعیں آرہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے غیر معمولی توجہ شروع کر دی ہے۔ نہ صرف صد سالہ جوبلی کے چندے کی ادائیگی کی طرف بڑے انہماک کے ساتھ متوجہ ہو رہے ہیں بلکہ

تحریک جدید کا چندہ

بھی بعض صورتوں میں کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ پاکستان کی جماعتوں سے بھی جو خبریں موصول ہو رہی ہیں وہ بھی عموماً خوشکن ہیں۔ ایک بیداری کی لہر دوڑ گئی ہے اور تمام کارکن کیڑیوں کی طرح دن رات کام کر رہے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں کہ گزشتہ کوتاہی کی پاداش ہو اور تلافیٔ مافات ہو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ ان خوش کن خبروں کے ذریعے تسلی بھی دیتا ہے۔

انفرادی طور پر بھی جو خطوط موصول ہوتے ہیں ان میں بھی بعض ایسی پیاری اور درخشندہ مثالیں سامنے آتی ہیں کہ دل خدا کے حضور سجدہ ریز ہو جاتا ہے کہ اس نے خود اپنے فضل کے ساتھ جماعتِ احمدیہ کو ایسے عظیم الشان فدائی عطا فرمائے ہیں۔ چنانچہ کل رات ہی میں نے لاہور کی

ایک احمدی خاتون کا خط

پڑھا جس میں انہوں نے لکھا کہ میں ایک عام غریب سی عورت ہوں۔ لیکن بہر حال میں نے اپنے شوق کے مطابق صد سالہ جوبلی کا چندہ لکھوا دیا۔ بعد میں کچھ ایسے حالات پیش آتے رہے کہ میں اپنا چندہ وقت کے مطابق سال بسال ادا نہ کر سکی۔ یہاں تک وہ ذمہ داری کا ایک پہاڑ بن کر سامنے آکھڑا ہوا۔ انہوں نے لکھا کہ جتنا بھی چندہ تھا، مجھے محسوس ہوا کہ یہ بوجھ میری توفیق اور طاقت سے آگے نکل گیا ہے۔ جب آپ نے توجہ دلائی تو کئی دن تو میں نے بڑے ہی کرب میں گزارے۔ خدا کے حضور روئی، گریہ وزاری کی کہ تو نے ہی اپنے فضل سے وعدے کی توفیق بخشی تھی، اب تو ہی اسے پورا کرنے کی بھی توفیق عطا فرما۔ اسی دوران میری نظر اپنے زیور پر پڑی تو معاً میرے دل میں خیال آیا کہ جو کچھ میرے بس میں ہے وہ تو پیش کر دوں چنانچہ میں نے فیصلہ کیا کہ

سارے کا سارا زیور

چھوٹا ہو یا بڑا، جماعت کے سامنے رکھ دیتی ہوں تاکہ اپنے خلوص کا یہ ثبوت تو پیش کروں کہ جو میرے بس میں تھا وہ میں نے کر دیا۔ صرف یہی نہیں، بلکہ (وہ لکھتی ہیں کہ) جب میں نے یہ فیصلہ کیا تو اس زیور سے مجھے ایسی نفرت ہو گئی کہ مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتا، یہ میرے دل پر بوجھ بن گیا ہے۔ اس لئے خدا کے واسطے اس زیور کو میرے گھر سے دور کریں اور مجھے بتائیں کہ میں کس کو ادا کروں تاکہ میرے دل پر سے یہ بوجھ اتر جائے۔

کیسا عجیب خدا ہے۔ کتنے احسان کرنے والا خدا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایسی پیاری جماعت عطا کی ہے کہ قرونِ اُولیٰ کے زمانوں کی یاد کو زندہ کر دیا۔ جب میں نے یہ خط پڑھا تو میرے دل سے یہ دعا نکلی کہ اے اللہ! اس عورت کو زیورِ ایمان سے آراستہ فرما جیسا کہ اس نے خود خواہش ظاہر کی ہے اور سر سے پاؤں تک اس کے ظاہر و باطن کو اپنی رضا کے زیور سے مزین فرما دے۔

پھر میں نے سوچا دنیا میں کتنی ہی عورتیں ہوں گی (کروڑوں ہوں گی) جن کو اللہ تعالےٰ نے زیور کی زیبائش سے محروم رکھا ہے۔ ان کے سر، ان کے ہاتھ، ان کے گلے اور ان کے پاؤں خالی پڑے ہیں۔ لیکن ان میں سے کتنی ہوں گی جنہوں نے

رضائے باری تعالےٰ کی خاطر

اپنے ہاتھوں کو، اپنے سر کو، اپنے گلے کو اور اپنے پاؤں کو زیور سے عاری کیا ہو گا۔ بہت کم ایسی مثالیں نظر آئیں گی۔ اور اگر کوئی مثالیں ہوں گی تو وہ ساری کی ساری جماعت احمدیہ میں ملیں گی۔ پہلے بھی جماعت احمدیہ کی تاریخ ایسے نظارے پیش کر چکی ہے، آج بھی پیش کر رہی ہے اور آئندہ بھی انشاء اللہ تعالےٰ پیش کرتی چلی جائے گی۔ اور ہمیں یہ بھی علم ہے کہ جن خواتین کو ایسی عظیم الشان قربانیوں کی توفیق ملی ہے اللہ تعالےٰ نے ان کو کبھی خالی نہیں چھوڑا دنیا میں کتنی ہی عورتیں ہیں (کروڑوں ہوں گی) جن کو خدا تعالےٰ نے زیور بھی عطا کئے ہیں۔ مگر کون ہے وہ زیوروں والی جو

خدا تعالےٰ کی نظر میں زینت

کے لحاظ سے اس عورت کا مقابلہ کر سکے جس کے ہاتھ اور پاؤں اور سر اور گردن محض خدا کی خاطر زیور سے خالی ہوئے ہیں۔ وہ سر سے پاؤں تک بھی ہیروں اور جواہرات سے بھر جائیں پھر بھی وہ اس عورت کی زینت کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔

خدا کا ایسا احسان ہے کہ اپنے ہاتھوں کو زیور سے خالی کرتے ہوئے اس عورت کو یہ احساس تک نہیں ہوا کہ میں اب قابل رحم ہو گئی ہوں، میں محروم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو رہی ہوں، بلکہ معاً خدا تعالیٰ نے اس کے دل کو ایک ایسے جذبے سے بھر دیا کہ وہ زیور سے نفرت کرنے لگی اور ایسی شدید نفرت کا اظہار ہے کہ گویا گھر میں زہر پڑا ہوا ہے۔ اسے دُور کریں، ورنہ مجھے چین نصیب نہیں ہوگا۔ یہ یہ محض اور محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔

پس جو خدا فکریں پیدا کرتا ہے یا فکر والے حساس دل عطا کرتا ہے وہی فکروں کو دور کرنے کے سامان بھی مہیا فرما دیتا ہے۔

اس

ساری جدّوجہد کا ماحصل

کیا ہے؟

وہ یہ ہے کہ احمدی پہلے سے بھی بڑھ کر اپنے ربّ کے قریب تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ یہ فکریں اور فکروں کو دور کرنے کا نظام تو محض بہانہ ہو گیا۔ فی الحقیقت ان کی کوئی بھی حیثیت نہ رہی۔ کام سارے خدا ہی نے کرنے ہیں اور کرتا چلا جاتا ہے۔ لیکن اس جدّوجہد کے دوران ہمارا ماحصل کیا ہے؟ وہ ہے اپنے رب کی رضا۔ ہم دن بدن پہلے سے زیادہ اپنے پیارے محبوب، اپنے خالق و مالک کے قریب تر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ پس کیسا عظیم الشّان سودا ہے جو ہم نے اپنے ربّ سے کیا ہے۔ ہمارا کچھ بھی خرچ نہیں ہوتا اور ہر دفعہ ہم پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی رضا کی دولت سے مالا مال ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

اسی سوچ میں محو ہوتے ہوئے میرا خیال پھر جلسہ سالانہ کی طرف لوٹا جو اس سال کا جلسہ ہے اور مجھے یقین ہو گیا کہ اگر ہم دعائیں کریں گے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ساری مشکلات دور فرما دے گا، سارے خدشات ٹال دے گا اور اس جلسے کو اپنے فضل کے ساتھ ہر لحاظ سے ایک نہایت کامیاب جلسہ ثابت فرمائے گا۔ لیکن جہاں تک

جلسے کی حقیقی کامیابی

کا تعلق ہے جیسا کہ میں نے پہلے بھی توجہ دلائی تھی، اس کے لئے ہمیں عبادت کا حق ادا کرنا ہوگا۔ اگر ہم عبادت کا حق ادا نہیں کریں گے تو حقیقی کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ جلسہ کی ظاہری رونق اور ظاہری بہار اور ظاہری کامیابی تو کچھ بھی معنے نہیں رکھتی۔ عبادت نقطۂ عروج ہے مومن کے مقاصد کا۔ اگر عبادت کا حق ادا نہ کیا گیا تو یہ جلسہ اپنی تمام شان و شوکت کے باوجود ویران ہوگا۔

اس لئے میں ایک دفعہ پھر جماعت کو اس ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ گھروں میں خاص طور پر اس بات کا چرچا ہونا چاہیئے اور ابھی سے یہ عزائم ہونے چاہئیں کہ ہم انشاء اللہ تعالیٰ نمازوں کے اوقات میں گھروں کو خالی کریں گے اور مساجد کو بھرا کریں گے۔ اس سلسلے میں انتظامیہ بھی مدد کر سکتی ہے۔ ہر محلّے کی انتظامیہ اپنے محلّے کے ہر گھر کو ایسا چارٹ مہیا کرے جس کو گھر والے دیوار پر آویزاں کر سکیں اور اس چارٹ پر ان کی قریبی مسجد کے اوقاتِ صلوٰۃ لکھے ہوں تاکہ ہر وقت اہل خانہ کو یاددہانی ہوتی رہے۔ پھر یہ بھی لکھا ہو کہ آپ کی مسجد اس قدر فاصلے پر ہے۔ اگر آپ نماز سے دس پندرہ منٹ پہلے اپنے مہمانوں کو توجہ دلا دیں اور کھانے کے اوقات ایسے رکھیں جو نماز کے اوقات میں مخل نہ ہوں تو یہ ایک بہت بڑی خدمت ہوگی اور

بہت بڑی سعادت

ہوگی۔ اسی طرح جلسے کے اوقات بھی لکھے جائیں اور پھر شام کے پروگرام بھی درج ہوں اور توجہ دلائی جائے کہ آپ اپنے مہمانوں کی مہمان نوازی کا حق ادا نہیں کر سکتے جب تک اس مقصد میں ان کے ممدّ و معاون نہ ہوں جس کی خاطر وہ تکلیف اٹھا کر باہر سے تشریف لائے ہیں اور وہ مقصد جلسہ میں حاضر ہونا اور تقریروں سے استفادہ کرنا ہے۔ پس اگر آپ کے ناشتے، کھانے اور مجلسوں نے ان کو اس مقصد سے ہی محروم کر دیا تو پھر اس میزبانی کا کیا فائدہ؟ پھر تو یہ میزبانی نہیں ہوگی بلکہ ایک ظلم ہو جائے گا۔

یہ چارٹ چھپے ہوئے نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے ملیں گے۔ نظارت محلّوں کو مہیا کر سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ایک چھوٹا سا پمفلٹ (جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے) جو نمازوں کے اوقات اور نصائح پر مشتمل ہو شامل کر کے ہر گھر میں تقسیم کریں۔ یہ انتظام انشاء اللہ بہت مفید ہوگا۔

اسی طرح جلسہ کے دنوں میں صبح کے وقت

نماز کے لئے جگانے کا انتظام

ہو۔ جس طرح عموماً اطفال الاحمدیہ صبح کے وقت صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ پڑھتے ہوئے نمازوں کے لئے جگاتے ہیں، اس وقت بھی خصوصیت کے ساتھ اطفال الاحمدیہ کی یہ ذمہ داری ہو کہ وہ سارے ربوہ میں درود کا ایک شور برپا کر دیں اور تہجّد کے وقت سے لے کر نماز فجر کے وقت تک ایک عجیب منظر ہمیں نظر آئے۔ لذّتِ نگاہ بھی پیدا کرے اور لذّتِ گوش بھی۔ کانوں کے لئے بھی لذّت کا سامان پیدا ہو اور آنکھوں کے لئے بھی لذّت کا سامان پیدا ہو کہ چھوٹے چھوٹے بچے درود پڑھتے ہوئے نمازوں کے لئے جگاتے پھر رہے ہیں۔ یہ انتظام بھی انشاء اللہ تعالیٰ بہت مفید ثابت ہوگا۔

ضرورت صرف بار بار نصیحت کرنے کی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے احمدیوں کو سننے والے کان عطا کئے ہیں اور ایسے دل عطا فرمائے ہیں جو بڑی جلدی پگھل جاتے اور مائل ہو جاتے ہیں۔ ذرا سی توجہ کے نتیجہ میں ہم بہت بڑے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

اِس ضمن میں ایک اور بات کی طرف بھی توجہ دلانا ضروری ہے کہ جلسہ سالانہ کے لئے

مخلص اور محنتی کارکنان

کی ضرورت ہے۔ افسر جلسہ سالانہ کو یہ شکایت ہے کہ کارکنان کا معیار گر رہا ہے۔ جس لگن اور قربانی اور جذبے اور روح کے ساتھ ایک زمانے میں احمدی بچہ اور احمدی نوجوان کام کیا کرتا تھا اس معیار میں کچھ کمی آگئی ہے۔

جب میں ایسی باتیں خطبے میں بیان کرتا ہوں تو بعض لوگ مجھے لکھتے ہیں کہ آپ نے یہ کیا اندھیر کر دیا۔ آپ یہ کمزوریاں سب کے سامنے کھول کر بیان کر رہے ہیں۔ ان کے خطوط کے باوجود میں یہ بیان کر رہا ہوں اور بیان کرتا چلا جاؤنگا کیونکہ اپنی ایسی کمزوریوں سے پردہ پوشی کرنا جو اصلاح طلب ہوں، یہ نیکی نہیں ہے بلکہ اپنی جان پر ظلم ہے۔ بلا وجہ اپنی تعریف کرنا اور بلا وجہ اپنے عیوب کو چھپانا، حقیقتاً کوئی نیکی نہیں ہے، بلکہ

تقوےٰ کے خلاف بات

ہے۔ اس لئے جو کمزوریاں ہمارے علم میں آتی ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کو اپنے سامنے کھول کر رکھیں، محسوس کریں اور معلوم کریں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں۔ اور پھر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کو دُور کریں۔ یہی قول سدید کا طریق ہے اور اس کے نتیجے میں لازماً اصلاح ہوگی۔ قرآن کریم کا بیان

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۙ یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ (الاحزاب آیت ۷۱-۷۲)

اتنا قطعی، اتنا پختہ اور اتنا یقینی ہے کہ کبھی بھی اس کا وار خالی نہیں جاتا۔ پس آپ قول سدید اختیار کریں۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ قولِ سدید کے نتیجے میں آپکو کوئی نقصان پہنچے۔ اس لئے جو کمزوریاں ہیں ان کو تسلیم کرنا چاہیئے اور ان کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اگر افسر جلسہ سالانہ نے محسوس کیا ہے تو لازماً کمزوریاں ہونگی۔ پس میں تمام کارکنانِ جلسہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کے

معیار کو بلند کریں

اور بہت بلند کریں۔ مجھے یقین ہے کہ اس کے بعد افسر جلسہ کو انشاء اللہ کوئی شکایت پیدا نہیں ہوگی۔

حقیقت یہ ہے کہ اخلاص کے ساتھ کام کرنا اور خدمت کرنا بھی بالواسطہ تبلیغ بن جاتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہی ایک دفعہ ایسا وقت آیا کہ بارش ہو رہی تھی اور خطرہ تھا کہ صبح مہمانوں کو ہم روٹی مہیا نہیں کر سکیں گے۔ ادھر نان بائی تنور چھوڑ کر بھاگنے لگے۔ اس زمانے میں تو چھتیں بھی مہیا نہیں ہوا کرتی تھیں بہت بُرا حال ہوتا تھا تنور کچے اور پھر دیگر وسائل کی بہت کمی ہوتی تھی۔ پیڑے والیاں تو پہلے ہی بھاگ گئی تھیں۔ اُس وقت ہمارے جتنے اطفال بھی روٹی جمع کرنے پر مقرر تھے اور دوسرے کارکنان، ان سب کو میں نے اکٹھا کیا۔ علاوہ ازیں باہر سے بھی جتنے کارکن مل سکتے تھے وہ بلائے۔ اس کے بعد ہم نے یوں کیا کہ پراتیں اور کنالیاں اور جو بھی مہیا ہوا ان کو لیکر نان بائیوں کے سروں پر کھڑے ہو گئے تاکہ بارش ان کو تکلیف نہ دے۔ اور بچوں نے جب تیسا بھی انکو پیڑا بنانا آتا تھا، پیڑے بنائے اور

اللہ تعالےٰ کی توفیق

سے ہماری ساری رات اسی طرح گزری۔ صبح نماز کے بعد مجھے ایک مولوی صاحب نظر آئے جو سندھ سے تعلق رکھتے تھے اور غالباً مجھے لاڑکانہ میں ملے تھے۔ بڑے شدید مخالف ہوتے تھے اور جماعتِ اسلامی کے پیشرو لوگوں میں سے تھے وہ دوڑ کر مجھ سے لپٹ گئے ان کے اوپر رقت طاری ہوگئی۔ میں نے کہا مولوی صاحب! آپ کو کیا ہوگیا ہے؟ انہوں نے کہا میں ابھی نماز کے بعد بیعت کر کے آرہا ہوں اور اس خوشی میں گلے لگ کر مل رہا ہوں۔ میں نے کہا آپ کو بیعت کرنے کا خیال کس طرح پیدا ہوا؟ کہنے لگے میں رات کو جبکہ بارش ہو رہی تھی، یہ دیکھنے آیا تھا کہ اب احمدیوں کا کیا حال ہوتا ہے؟ میں تو آپ کے نظام کو درہم برہم ہوتے دیکھنا چاہتا تھا لیکن رات میں نے جو نظارہ دیکھا ہے وہ بڑا

حیرت انگیز اور ایمان افروز

ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے، جن کے پاس بدن ڈھانکنے کو کپڑے بھی کافی نہ تھے۔ اور افسر کیا اور ماتحت کیا، سارے کے سارے کنالیاں اور پراتیں لیکر کھڑے ہیں اور نان بائیوں کو بارش سے بچا رہے ہیں تاکہ وہ بھیگ نہ جائیں۔ یہ کیفیت دیکھ کر میری کایا ایسی پلٹی کہ میں نے فیصلہ کر لیا کہ ضرور بیعت کرونگا۔ کیونکہ یہ جھوٹوں کی جماعت نہیں ہو سکتی اور میں نے دل میں کہا ملوں گا اس وقت، جب بیعت کر لوں گا۔ چنانچہ میں نے رات بڑی بے چینی میں گزاری ہے اور اب میں آپ کی ملاقات کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے مجھے بیعت کی توفیق عطا فرما دی ہے۔

پس

اخلاص کے نمونے

اللہ تعالےٰ کے فضل سے کبھی ضائع نہیں جاتے۔ ان کے نتیجے میں بڑی تبلیغ ہوتی ہے۔ دلائل خواہ لاکھ بھی ہوں، سچے عمل کی قوتِ تاثیر کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

اس لئے پورے خلوص اور تقویٰ کے ساتھ آپ اپنی قربانی سلسلہ کے لئے پیش کریں اور دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو مشکلات میں بھی ثابت قدم رکھے۔ کیونکہ جلسے کے پروگرام جب آگے بڑھتے ہیں تو بعض دفعہ بچوں پر اور دوسرے کارکنوں پر اتنا زیادہ بوجھ پڑ جاتا ہے کہ یوں لگتا ہے کہ انسانی طاقت میں ہی نہیں ہے کہ اس کو اٹھا سکے۔ بعض دفعہ ایسا لگتا ہے کہ آدمی کام کرتے کرتے بیہوش ہو کر گر پڑے گا۔ ایسی کیفیتیں بھی آتی ہیں۔ لیکن اگر انسان دعا کرتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ اپنے فضل کے ساتھ ان سب بوجھوں کو آسان فرما دیتا ہے۔

اب میں

ایک بات دکانداروں سے

کہنی چاہتا ہوں۔ یہاں کے دکانداروں کے لئے رزق کی کمائی کا یہ بڑا اچھا موقع ہے۔ کئی بے چارے انتظار کرتے ہوں گے کہ سارے سال کے گھاٹے جلسہ سالانہ پر پورے ہو جائیں۔ لیکن گھاٹے اس طرح پورے ہونے چاہئیں کہ کوئی بڑا گھاٹا نہ کھا جائیں۔ یہ نہ ہو کہ دنیا کا گھاٹا پورا کرتے کرتے اپنی عاقبت کا گھاٹا مول لے لیں اور بد دیانتی کا ایسا طریق اختیار کریں جس کے نتیجہ میں آپ کی عاقبت خراب ہو جائے۔ لوگ بڑے اخلاص سے باہر سے آئیں گے۔ بڑی بڑی امیدیں لیکر آئیں گے۔ بعض تو اس لئے یہاں شاپنگ کرتے ہیں کہ ربوہ سے کچھ نہ کچھ لے کر جانا ہے۔ یہ ظاہر بات ہے کہ جس جگہ سے محبت ہو اور جس کے متعلق انسان سمجھے کہ یہ

نیکی کی آماجگاہ

ہے وہاں کی ظاہری چیزوں سے بھی اس کو پیار ہو جاتا ہے۔ لوگ مکہ اور مدینہ جاتے ہیں یا دوسرے مقامات مقدسہ مثلاً اجمیر شریف وغیرہ جاتے ہیں تو وہاں کی نشانیاں لے کر آتے ہیں اس کا یہ مطلب تو نہیں ہوتا کہ انکو کسی ایسی چیز کی ضرورت ہے جو وہیں سے ملتی ہے بلکہ وہ صرف پیار کے ایک اظہار کے طور پر وہاں کی ایک نشانی لے کر آتے ہیں۔ ہمارے پاس بھی کئی احمدی جب حج کر کے آتے ہیں تو کبھی مدینہ کی جائے نماز دیدیتے ہیں اور کبھی کوئی تسبیح دیدیتے ہیں۔ یہ چیزیں وہ صرف محبت کے اظہار کے طور پر خریدتے ہیں کہ جس شہر میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پھرا کرتے تھے وہاں سے ہم نے کوئی چیز خریدنی ہے خواہ وہ چیز جاپان میں بنی ہو۔ لیکن چونکہ وہ اس مقدس مقام سے منسوب ہو جاتی ہے۔ اس لئے برکت پا جاتی ہے۔ اس میں ایک عظمت پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ

پیار کا ایک اظہار

بن جاتی ہے۔

پس باہر سے آنیوالے احمدیوں کی ایک بڑی تعداد، ضرورت سے بے نیاز ہو کر یہاں صرف اس لئے شاپنگ کرتی ہے کہ جس جگہ کو خدا نے آج تمام دنیا میں نور پھیلانے کا مرکز بنایا ہے وہاں کی چیزیں لے کر جائیں۔ ان میں امریکہ جیسے ترقی یافتہ ممالک سے آنے والے احمدی بھی ہوتے ہیں۔ انکو ضرورت تو نہیں ہوتی کہ یہاں سے چیزیں خریدیں بلکہ ساری دنیا ان سے چیزیں خریدتی ہے اس لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب باہر کے مہمان یہاں آکر شاپنگ کرتے ہیں تو خالصۃً نیکی کی وجہ سے اور للّٰہی محبت کے اظہار کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے جب بعض دکاندار زیادتی کرتے ہیں تو آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ان کے ایمان کو کیسی ٹھوکر لگتی ہوگی وہ منہ مانگے دام دے دیتے ہیں۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتے کہ ایک احمدی دکاندار جائز منافع سے زیادہ لے گا یا ہمارے بھول پن سے فائدہ اٹھا کر ہمیں کچھ زیادہ دام بتائے گا۔ لیکن جب وہ دوسری جگہ جاتے ہیں اور وہاں نسبتاً نیک دکاندار ملتا ہے تو انکو ٹھوکر لگتی ہے وہ کہتے ہیں کہ اچھا! یہ قیمت ہے اس کی؟ ہمیں تو فلاں جگہ یہ بتائی گئی تھی۔ چنانچہ ایسے واقعات وہ پھر بتاتے بھی ہیں۔

گزشتہ کئی سالوں سے مجھے تجربہ ہوا کہ بعض باہر سے آنیوالوں مثلاً امریکنوں نے بتایا کہ ہمیں یہ دیکھ کر بہت تکلیف ہوئی کہ ایک دکاندار کے پاس گئے اور ایک چیز کی قیمت پوچھی تو اس نے کہا پچاس روپے، ہم نے اسی وقت دے دیئے۔ لیکن جب دوسرے دکاندار کے پاس گئے تو اس نے کہا یہ تو تیس روپے کی ہے کوئی نسبت ہونی چاہیئے۔ آپس میں کوئی موازنہ تو ہو۔ اکیس ۲۱ کے بائیس ۲۲ ہو جائیں یا تیئیس ۲۳ ہو جائیں یا انیس ۱۹ ہوں۔ یہ تو سمجھ میں آنے والی بات ہے۔ لیکن پچاس کے اکیس ہو گئے ہوں یا اکیس ۲۱ کے پچاس ہو جائیں۔ یہ حساب سمجھ میں نہیں آسکتا۔ پس لازماً کسی نے بددیانتی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فضل ہے کہ ان کے ایمان ان ٹھوکروں سے بالا ہیں لیکن ایک نقصان لازماً پہنچتا ہے۔ ان کی

توقعات میں ایک نئی تبدیلی

پیدا ہوتی ہے۔ پھر وہ سوچتے ہیں کہ جتنی اعلیٰ توقعات ہم نے رکھی ہوئی ہیں۔ یہ بہرحال وہ توقعات نہیں ہیں۔ اور اگر وہ ایمان سے منحرف نہ بھی ہوں۔ تب بھی ان چیزوں کو دیکھ کر ان کے اخلاص کے اندر کمی ضرور آجاتی ہے اور اخلاص بڑھنے کے مواقع تو بہرحال ہاتھ سے نکل جاتے ہیں۔

پس بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ رازق ہے اس پر توکل کریں جتنا خدا دیتا ہے وہ قبول کریں اور اگر آپ خدا کی خاطر بددیانتی سے باز رہیں گے، منافع کو مناسب رکھیں گے اور حسنِ اخلاق سے پیش آئیں گے۔ بلکہ اگر کوئی شخص غلط چیز لے گیا ہے اور واپس کرنے آتا ہے تو باوجود اس کے کہ آپ کا دستور نہیں ہے۔ آپ واپس لینا قبول کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ آپ کے مال میں برکت دے گا اور آپ کے نقصان کو بھی فائدے میں بدل دے گا۔ توکل کریں۔ پھر دیکھیں تو سہی اپنے خدا کو کہ وہ کس قسم کا خدا ہے۔ یونہی بدظنیاں کر کر کے اپنا نقصان کر رہے ہیں۔ حالانکہ بہت ہی محبت کرنے والا خدا ہے۔ بہت بڑھا کر عطا کرتا ہے۔ کبھی تھوڑا سا آزمائش میں ڈالتا ہے تو اس آزمائش میں پورا اترنے کی کوشش تو کریں۔

پس دکانداروں کو بھی خصوصیت کے ساتھ اپنے

اخلاق کی اصلاح

کی طرف توجہ دینی چاہیئے اور دیانتداری کے تقاضے پورے کرنے چاہئیں۔ اگر وہ محض للہ ایسا کریں گے تو ان کے رزق میں بھی برکت ہوگی ان کے ایمان میں بھی برکت ہوگی ان کی اولادوں میں بھی برکت ہوگی اور اللہ تعالیٰ ان پر بڑے فضل نازل فرمائے گا۔

میں امید کرتا ہوں کہ ہم جلسہ سالانہ کو اپنی دعاؤں کے ساتھ اور گریہ وزاری کے ساتھ خوب سجائیں گے۔ اس کا ظاہر بھی سج جائے گا اور باطن بھی سج جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ

یومِ مسیحِ موعود

۲۳ر مارچ

تمام جماعتہائے احمدیہ پاکستان کے سیکرٹریان اصلاح وارشاد اور عہدیداران و مربیان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ وہ اپنے ہاں حسبِ حالات ۲۳ر مارچ کو یوم مسیح موعود کے جلسے کریں اور اس دن کی شان کے مطابق وہ دن منائیں اور اپنے جلسوں کی مرکز کو رپورٹ ارسال کریں۔ جزاکم اللہ

(نائب ناظر اصلاح وارشاد - ربوہ)

بیوت الحمد منصوبہ

جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا کی قابلِ تقلید مثال

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتہائے احمدیہ بیرونِ پاکستان ایک دوسرے سے سبقت لے جانیکی کوشش میں ہیں اور احباب جماعت والہانہ طور لبیک کہتے ہوئے بڑھ چڑھ کر ہر تحریک میں حصہ لینا اپنی خوش بختی سمجھتے ہیں۔ اسکی ایک مثال انڈونیشیا کی ایک حالیہ رپورٹ سے ملتی ہے جس کے مطابق بیوت الحمد منصوبہ میں وہاں کی جماعت نے ۴ ماہ کے مختصر عرصہ میں ۳۰ لاکھ روپے انڈونیشین جمع کئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ جماعت وار فہرست حسب ذیل ہے۔

۱۔	جکارتہ	۱۰،۰۰،۰۰۰	روپے	انڈونیشین
۲۔	کبالوران	۵۰۰،۰۰۰	"	"
۳۔	بنڈونگ	۵۰۰،۰۰۰	"	"
۴۔	تاسک ملایا	۵۰۰،۰۰۰	"	"
۵۔	پاڈانگ	۲۵۰،۰۰۰	"	"
۶۔	میدان	۲۵۰۰۰۰		

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سب کی قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے انہیں اپنے غیر معمولی افضال سے نوازے۔ آمین۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

نصرت جہاں اسکیم میں آرکیٹیکٹس و انجینئرز کیلئے ثواب کا موقعہ

نصرت جہاں اسکیم میں ڈاکٹرز اور ٹیچرز کے بعد اب آرکیٹیکٹس اور انجینئرز کے لئے بھی ثواب کا موقعہ نکلا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بیرونی ملک کے لئے چند ماہ کے وقفِ عارضی پر ایک آرکیٹیکٹ یا انجینئر اور بعد میں مستقل اوورسیر بھیجنے کی منظور عطا فرمائی ہے۔ آرکیٹیکٹ اور سول انجینئر وقفِ عارضی کے لئے اور سول اوورسیر وقفِ مستقل کے لئے اپنی پیشکش مکمل کوائف کے ساتھ جلد بھجوائیں ریٹائرڈ اوورسیر کو ترجیح دی جائے گی۔

(چیئرمین انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ و انجینئرز معرفت انصار اللہ مرکزیہ)

بائیولوجی فیلوشپ

بیلیئل BALLIOL کالج آکسفورڈ کی طرف سے پہلے جولین ہکسلے جونیئر ریسرچ فیلوشپ کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ اس کا عرصہ اکتوبر ۱۹۸۳ء سے شروع ہو کر تین سال تک کا ہو گا۔ کسی بھی ملک کا مرد یا عورت جو بائیولوجیکل سائنسز خصوصاً ارتقاء، EVOLUTION اور GENETICS میں ایک بائیولوجیکل پراجیکٹ شروع کرنا چاہتا ہو درخواست دے سکتا ہے ان عنوانات کے علاوہ اس پراجیکٹ میں پاپولیشن، ایتھولوجی، ایکولوجی اور اس سے ملحقہ دیگر فیلڈز بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

تفصیلات کے لئے ڈاکٹر اے۔ جے کینی KENNY، ماسٹر بیلیئل کالج آکسفورڈ (لندن، برطانیہ) کو لکھیں یا جولین ہکسلے میموریل فنڈ (جو کہ اپنے ابتدائی سرمائے ایک لاکھ پونڈ میں ۱۰ ہزار پاؤنڈ اضافے کی کوشش کر رہا ہے) کو لکھیں۔ خط و کتابت کے لئے پتہ جولین ہکسلے میموریل فنڈ دی نیو گراؤنڈز، سلمبرج، گلوسسٹر۔ جی۔ ایل (G.L) ۲ - ۷ جی ٹی۔

(بحوالہ ٹائمز لندن ۱۶ر جنوری ۱۹۸۳ء)

(ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ
مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج
بیرونی مریض بیماری کی مکمل کیفیت لکھ کر دوا طلب کریں
مطب ناصر دواخانہ
گولبازار ربوہ فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

احباب اِک نظر اِدھر بھی

میری تصویر تو میرے دادا جان
کے
دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ پر ہی نظر آئے گی
حکیم انوار احمد جان ابن
حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون ۷۳۹۹۷ ؛ پوسٹ بکس ۲۲۲

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑاول کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
فون ۴۱۰۶۱۷
۵۳ فیروز پور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

اکسیر اپھارہ
شفتل اور برسیم سے ہونیوالا جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔ قیمت فی پیکٹ ۲/۵۰
درجن ۲۲/۵۰ ۔ گرس ۲۵۲/ بونس علاوہ
تفصیلات کیلئے کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ مفت
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر ایچ ہومیو پیتھک رجسٹرڈ) ربوہ فون ۶۰۶
کیوریٹو ویٹرنری سنٹر:۔
شادی میڈیکوز گول چنیوٹ بازار فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
(فیکٹری)
گلوب انجنیئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیں
فون دفتر:۔ ۶۸۱۲۶ ؛ گھر:۔ ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری:۔ ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

موٹرز فون ۴۰۴۴۵
احمد
آٹو موبائل انجنیئرز
- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
- گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ، ڈنٹنگ پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔
اوجڑی کیمپ
عنایت بازار مری روڈ راولپنڈی

ہر گھر کی ضرورت (نفیس سلائی مشین) ہمارے ہاں سٹیل کے برتن، پریشر کوکر، سلائی مشین نیز سلائی مشینوں کی مرمت تسلی بخش کی جاتی ہے (ملت فین) اور مشینوں کے پرزہ جات بارعایت خرید فرمائیں، بچوں کیلئے بے بی سائیکل، واکر وغیرہ
پروپرائیٹر:۔ عبدالحمید بھٹی فون ۴۹۳ P.P
رحمٰن ریپئرنگ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ

جدید فیشن کے مطابق
- سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور
- چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
۵۲۶۲۳، ۶۳۸۵۱

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
فون آفس ۶۲۶۱۸
رہائش ۲۸۰۸۰۶، ۲۸۰۵۲۰
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
کو ہمیشہ یاد رکھیں

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ؛ چوک سرور کا ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے:
آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب

اٹھرا، دمہ، تبخیر معدہ، خارش، چنبل، بواسیر
زنانہ، مردانہ مخصوص امراض کا بفضلِ خدا تسلی بخش علاج

سرمہ نور اور آئی کاجل (رجسٹرڈ) مطب شفاخانہ رفیق حیات

گولبازار ربوہ
ٹرنک بازار سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

فون رہائش ۴۱۸۶۴۵

نیو بابا جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
۱۰ شادمان کالونی لاہور

فون:- ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶

پروپرائیٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس شال ہاؤس

۸۵ - انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
لاہور فون ۳۲۴۴۸

جدید اسپرٹ پالش

آپ کے قیمتی فرنیچر اور فلش ڈورز کی ضمانت
نہایت عمدہ، دیرپا اور انتہائی چمکدار
وارنش سے نجات
حقیقۃً کم دام اور یقیناً عمدہ کام، خدمت کا منتظر
حامد مسعود امجد دارالعلوم وسطی ربوہ

گوجرانوالہ میں بجلی کے سامان
کا منفرد ادارہ

نصیر الیکٹرک سٹور

جہاں ہر قسم کا سامان بجلی تھوک و پرچون دستیاب ہے
پروپرائیٹر حاجی نصیر احمد سولنگی گھنٹہ بازار گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

کراچی میں

آپ کے ذوق کے عین مطابق معیاری سونے کے دیدہ زیب اور پرکشش زیورات کا مرکز آپ کی اپنی دکان

الکریم جیولرز (ائیر کنڈیشنڈ)

فون نمبر ۶۸۵۵۱۱

بازارِ فیصل (بالمقابل مینا بازار) کریم آباد چورنگی کراچی

نیز جدید دور کے ڈیزائن اور جڑاؤ و حسب پسند زیورات آرڈر پر بھی تیار کئے جاتے ہیں

میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز
پروپرائٹرز

آنکھوں کی ہر بیماری کے لیے مفید ہے

سرمہ طفیل

نظر کو تیز کرتا ہے
کورس تین شیشی
سفید موتیا کا علاج
-/۱۱ روپے

دھند، جالا، کمزوری، آنکھوں سے پانی بہنا، پھولا، ناخونہ، سیلان
نوٹ:- سفید موتیا کیلئے سرمہ طفیل کیساتھ سپیشل گولیاں ضروری ہیں
قیمت فی گولی ۱ روپیہ

عرق نور
-/۲۰ روپے
پرانی قبض، معدہ جگر کے لیے مفید تازہ خون پیدا کرتا ہے کھانا ہضم کرتا ہے۔

حب بواسیر
خونی و بادی بواسیر کے لیے مفید ہے۔

بیماری کو جڑ سے ختم کرتی ہے۔
قیمت ۸۴ گولی -/۲۸ روپے

پیسٹر ولیکویا
اندرونی تمام تکالیف کی واحد دوا۔ نہایت خوشذائقہ اور خوشبودار۔
بذریعہ ڈاک منگوانے کا انتظام ہے۔

حکیم محمد طفیل سابق صدر طبیہ کمیٹی تحصیل جوہی حیدرآباد
H-۱۴۵۹۷ - حال معرفت کوثر کلاتھ ہاؤس
باجوہ مارکیٹ گولبازار ربوہ

کئی سال سے آپ کی خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ)

- سکنی و زرعی اراضی
- مکانات و پلاٹس وغیرہ

کی خرید و فروخت کیلئے
آپکی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس

انس مارکیٹ ربوہ
فون:- رہائش ۴۳۶ دفتر ۵۳۵

شکوہ پارک ربوہ ہاؤسنگ سکیم

ٹاؤن کمیٹی سے نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے

ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں

پکی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
سیل شروع ہے احباب فائدہ اٹھائیں

ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ہر قسم کے جھگڑے سے پاک

پروپرائٹر حاجی عبدالسمیع باسط منزل ۱۶ دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون گھر ۴۱۶ دوکان ۶۱۴

مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۶۴
صدیق اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل بزنس ریلوے روڈ ربوہ